الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
دار الافتاء والقضاء
فیکس 2564586 فون 2560300-2560400 www.jamiabinoria.net ویب سائٹ daruliftabinoria@gmail.com ای میل

Name	:> khurram shahzad	Serial No	:> 8283
Address	:> Sukkur	Fatwa No	:>
Subject	:> Graveyard	Date	:> 5/9/2010
Writer	:> شہزاد حسین	Email	:>

Dear Mufti Sahib,
Three months before my father was passed away and after that this is my routine that I am going graveyard on every Friday with rose petals, please note that there is no any thinking or concept in my back of mind that these petals can give any "SAWAB" or benefit to my father or me, I am just getting these petals for the sake of my heart wish.
"four days before Someone said me that this is wrong act according to SHARYAT".This is request to you please guide me on this matter in detail so it will be help full for me and others Muslims
.Thanking in anticipation

محترم مفتی صاحب، تین ماہ پہلے میرے والد صاحب کا انتقال ہو گیا تھا اور اسکے بعد سے میری یہ عادت ہے کہ ہر جمعہ کے دن میں قبرستان جاتا ہوں گلاب کی پتیاں لیکر۔ براہ کرم اس بات کو نوٹ رکھیں کہ میرے ذہن میں کوئی ایسی بات نہیں ہے کہ میرے والد صاحب کو اس سے کوئی ثواب یا فائدہ ہوگا یا مجھے، میں صرف اپنے دل کی خواہش سے یہ گلاب کی پتیاں لیجاتا ہوں۔ چار دن پہلے کسی نے مجھے کہا کہ یہ غلط حرکت ہے شریعت کے مطابق۔ آپ سے درخواست ہے یہ معاملہ پر تفصیل سے آگاہ کریں تاکہ میرے لیئے اور دوسرے مسلمانوں کیلئے مددگار ہو۔ شکریہ

الجواب حامداً ومصلیاً!

جب سائل کی نیّت میں اس کا کوئی ثواب یا فائدہ نہیں تو یہ لایعنی حرکت کرنے کی کیا ضرورت ہے لہٰذا سائل کو چاہیئے کہ اپنے والد مرحوم کی ایصالِ ثواب کیلئے یہ رقم فقراء پر خرچ کرلے اور مرحوم کی قبر پر جاکر قبر کے سرہانے سیدھے ہاتھ کیطرف بیٹھ کر یا کھڑے ہوکر سورۃ یٰسین، واقعہ، سورۃ مزمّل تبارک الذی الھاکم التکاثر اور اخلاص وغیرہ پڑھا کرے کہ اس سے مرحوم کو فائدہ پہنچے گا اور اس ایصالِ ثواب کا اجر سائل کو بھی ملے گا۔ جبکہ پھول ڈالنے سے شرعاً کوئی فائدہ نہیں۔

عن عائشۃ رضی اللہ عنھا قالت قال رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم من أحدث فی أمرنا ھذا مالیس منہ فھو رد۔ الحدیث۔ (مشکوٰۃ ص۲۷)۔

واللہ أعلم وعلمہ أتم
بندہ شہزاد حسین عفی عنہ
دار الافتاء جامعۃ البنوریۃ کراچی
۱۶ رجب المرجب ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ [illegible]
۱۶ رجب [illegible]

الجواب صحیح
عبداللہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۱۸ رجب ۱۴۳۱ھ

۸۲۸۳
۱۲/۷/۱۰

رئیس